Registered

L. No. 89.



نور افشاں

آفتاب کے طلوع سے لیکر اُس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح ہوگا
زبور ۱۱۳: ۳

مطبوعہ ۲۳ دسمبر ۱۹۱۰ء بروز جمعہ

نمبر ۵۲ جلد ۴۳



تم پر جو میرے نام سے ڈرتے ہو آفتاب صداقت طلوع ہوگا اور اُس کے پنکھوں میں شفا ہوگی (ملاکی ۴: ۲)

اُن لوگوں نے جو اندھیرے میں بیٹھے تھے بڑی روشنی دیکھی اور اُنپر جو موت کے ملک کے سایہ میں بیٹھے تھے نور چمکا (متی ۴: ۱۶)

کرسمس ڈے مبارک ہو

سب ناظرین اور مسیحی بھائیوں کو مبارک ہو

دیکھو کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوئیل رکھیگی - (یسعیاہ ۷: ۱۴)

اور ایسا ہوا کہ جب وے وہاں (بیت لحم میں) تھے اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے اور اپنا پلوٹھا بیٹا جنی (لوقا ۲: ۶ و ۷)

میلاد مبارک

دونوں عالم سے نہ پھر کیوں وہ ذات پاک ہو
رحم کرتا سنگدل پر جبکہ تو ہی رحیم ہے
وہ سمجھ سکتا ہے کُنہہ تجھ الٰہی ذات کی
تیری اُلفت میں مزا جو دخترِ رزمیں وہ کہاں

شان میں وہ آپ ہی جب صاحب لولاک ہو
پھر گریباں کے عوض سینہ نہ کیونکر چاک ہو
آسمانی عقل سے جو صاحب ادراک ہو
تجھ میں جو پیوند ہو وہ بھی حقیقی تاک ہو
عشق میں اپنے بنا واعظ کو ایسا جان نثار

رحمت اللعلمیں ہر عاصیوں میں خیمہ زن
ذات تیری پاک تو قدوس ہے قدوس ہے
جو نہ آئے آج تیری بارگاہ میں المسیح
دیکھئے دیدار اسکو ہے بہت کمزور یہہ
تاکہ یہہ عبد بجو سدراک اور مساک ہو

روسیاہ بدکار عاصی پھر نہ کیوں بیباک ہو
کیا حقیقت تیرے آگے پاک ہونا پاک ہو
قیصر و خاقان ہوں تو اُن کی عزت خاک ہو
تاکہ تیری راہ پر چلنے میں یہہ چالاک ہو





شاید ہمارے ناظرین عنوان بالا کو دیکھ کر بول اٹھیں کہ ہیں! آج کیسا قران السعدین واقع ہوا ہے؟ کونسے دو ستارے یکجا ایک ہی برج میں اکٹھے ہوئے ہیں؟ اور یہہ کیسا قران السعدین ہے جسکی مبارکبادی ہمکو دیجاتی ہے؟ ہم تو ہر آن اور دن بھی ایک ہی آج مبارکبادی کا ہے؟ ہاں - ہاں - اب سمجھ لیا یہہ مسیح کی پیدائش کے اور مردوں میں سے جی اٹھنے کا دن اکٹھا آیا ہے اور یہی وہ قران السعدین ہے جس پر خصوصیت مسرت دارین ہے اور یہی رحمت عظمیٰ و حکمت کبریٰ خالق کونین ہے جو اس نے انسان ضعیف البنیان پر آج مرحمت فرمائی ہے۔ پس ہم آپکو بھی قران السعدین کی مبارکبادی دیتے ہیں؏

یہہ قران السعدین ہر آٹھویں برس ہوتا ہے۔ اُسوقت انھیں دو حقیقتوں اور ظہور کی یاد تمام مسیحی دنیا میں ہوتی ہے۔ یہہ دونوں امور تواریخ عالم میں یکتا عقل کو حیران کرنیوالے الٰہی اسرار کے نمونے۔ الٰہی محبت اور حکمت کی اعلیٰ ترین معلومہ مثالیں اور مسیحیوں کو از حد خوش اور شکر گذار اور دلیر اور مستعد کرنیوالی اور کل عالم کو حیات جاودانی پہنچانیوالی ہیں۔ آج یہہ بڑے واقعات نصرت آیات بہجت خیز و مسرت آمیز ہم مسیحیوں کو نصیب ہیں یہی وہ دن ہیں جو تمام مسیحی سال میں بلا استثنا تمام مسیحیوں سے مانے جاتے ہیں ایک ہر ہفتہ اور ایک ہر سال۔ اس سال آج دن پر اس مولود مسعود کی عزت اور شوکت اور محبت الٰہی کی یاد میں مسیحی دلوں کے اندر خوشی اور ہر طرح کی تمکین اور چاکر آرائش اور زیبائش اور ظاہری و باطنی عبادت کے ظہور میں آتی ہیں۔ یہہ دن کل ناظرین اخبار کو اور مسیحیان ہر دیار و امصار کو مبارک ہو؏

نور افشان کے لئے بھی عمدہ اور مبارک موقع آگیا ہے کہ جبکہ اُسوقت اپنے ناظرین کو جوش میں لانے اور خوش کرنے اور خداوند کی حمد سرائی کے غزلیات و رباعیات و قصاید پہنچانے کی خدمت میں معروف و مشغول اور کمربستہ حاضر ہو جاوے۔

یہہ دن ایک قران السعدین کا دن ہے جس میں خدا اوتار ہو کر یعنی جسم انسانی میں مجسم ہو کر اس دنیا میں پیدا ہوا اور تینتیس برس دنیا میں نیکی کرتا پھرا اور آخر کار گنہگاروں کے گناہوں کی معافی کے لئے مصلوب اور دفن ہو کر تیسرے دن آج کے روز مردوں میں سے جی اٹھا۔ یہہ وہی دن ہے اور ساعت قران السعدین جسمیں زبور نویس کے بیان کے مطابق "رحمت اور سچائی مل گئیں ہیں۔ صداقت اور سلامتی نے ایک دوسرے کو بوسہ لیا۔ سچائی زمین سے اُگے گی اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگی" (زبور ۸۵: ۱۰ و ۱۱) پس یہہ مبارک دن آپ صاحبان کو لشکر آسمان کے ساتھ بسر کرنے کی افواج الرب کے گیتوں مبارک ہو کاشکہ ایسی ہی خوشی اور جوش اور ایمان ہمیشہ ہمارے دلوں میں بسے اور ہمارے عملوں سے ظاہر ہو اور وہ وقت جلد آوے جب وہ کہیگا کہ "آؤ اے میرے باپ کے مبارک لوگو تم اس خوشی میں جو دنیا کی پیدائش سے پہلے تمہارے لئے تیار کیگئی ہے داخل ہو"؏

مسیح کے نئے اقوال

سائنس اور جدید تحقیقات سے جو قدیم اشہار کو کھودنے سے برآمد ہوتی ہیں پاک کلام کی بہت سی باتوں کو جو عقل انسانی اور تواریخ اور سائنس کے برخلاف سمجھی جاتی تھیں درست اور سچ ثابت کردیا ہے یا ان پر بہت سی روشنی ڈالدی ہے اور بہت سی باتیں جو معلوم نہ تھیں اب معلوم ہوتی جاتی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں جبکہ ڈاکٹر گرین فل اور ڈاکٹر ہنٹ وسط مصر کے ایک گاؤں بہنسہ میں جو دریائے نیل پر شہر کایرو سے ۱۲۰ میل جنوب کو واقع ہے زمین کھودتے کھودتے اُس مقام پر آگئے جہاں ایک قدیم لائبریری کے کھنڈرات تھے اور اُنہوں نے اسجگہ قلمی نسخوں کا ایک بڑا ڈھیر پایا اُسی میں سے ڈاکٹر گرین فل نے ایک کاغذ پایا جو قریب پانچ انچ لمبا اور ۲½ انچ چوڑا تھا جس پر ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آٹھ اقوال درج ہیں جنمیں سے چار کا پتہ اناجیل میں ملتا ہے وہ آٹھ اقوال یہہ ہیں۔

(۱) "یسوع کہتا ہے۔ اور تب تو صاف صاف دیکھیگا تاکہ اپنے بھائی کی آنکھ سے اس تنکے کو نکالدے"۔

(۲) "یسوع کہتا ہے۔ نبی اپنے ہی وطن میں مقبول نہیں ہے اور نہ طبیب انکو صحت دیسکتا ہے جو اُسکو جانتے ہیں"۔

(۳) "یسوع کہتا ہے۔ شہر جو بلند پہاڑی پر بنا ہوا ہے اور مضبوطی سے قائم ہے وہ نہ تو منہدم ہو سکتا ہے اور نہ مخفی ہو سکتا ہے"۔

(۴) "یسوع کہتا ہے۔ تو ایک کان سے تو سنتا ہے مگر دوسرا کان تو نے بند کر لیا ہے"۔

(۵) "یسوع کہتا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ تم دنیا سے کنارہ نکرو تم کسی طرح سے خدا کی بادشاہت نہ پاؤگے۔ اور جبتک کہ تم سبت کو بطور سبت کے نہ مانو تم باپ کو نہ دیکھوگے"۔

(۶) "یسوع کہتا ہے۔ میں دنیا کے درمیان کھڑا تھا اور جسم میں اُنہوں نے مجھکو دیکھا۔ اور میں نے سبھوں کو متوالے پایا۔ اور میں نے انمیں سے کسی کو بھی پیاسا نہ پایا۔ اور مجھے بنی آدم کیلئے بڑا رنج ہے کیونکہ وہ دل کے اندھے ہیں اور دیکھتے نہیں۔ وہ اپنی افلاس کو جانتے اور ثابت نہیں کرتے"۔

ساتواں قول ٹوٹا پھوٹا ہے اور یوں ہے "یسوع کہتا ہے جب کبھی ..... ہیں اور ایک شخص ہے ..... صرف میں ہی اس کے ساتھ ہوں۔ پتھر کو اٹھاؤ اور وہاں تو مجھکو پائیگا اور لکڑی کو صاف کر تو وہاں میں ہوں"۔

وہ علما جنہوں نے اس ٹوٹے پھوٹے قول پر ابتدا وقت غور کیا ہے اسکی تشریح یوں کرتے ہیں "جب کبھی دو آدمی باہم ہوتے ہیں تو وہ خدا کی حضوری کے بغیر نہیں ہیں اور اگر کہیں ایک شخص ہو تو میں کہتا ہوں کہ میں اُس کے ساتھ ہوں"۔

ایک اور قلمی نسخے میں جو اسی جگہ پر ملا یوں مسطور ہے

"یسوع کہتا ہے۔ وہ شخص جو ڈھونڈھتا ہے ڈھونڈھنے سے باز نہ آئے جبتک کہ وہ پا نہ لے اور جب وہ پا لیتا ہے تو وہ تعجب کریگا۔ تعجب کرتے ہوئے وہ بادشاہت تک پہنچ جاویگا اور جب وہ بادشاہت کو پہنچ جاتا ہے تو آرام پائیگا"۔

اسی قسم کا ایک جوابی خط یسوع مسیح کی طرف سے یوسیبیس کی تاریخ کلیسیا میں مندرج ہے جسکو معہ اس خط کے جس کے جواب میں یہ

میلاد شریف مبارک ہو

قصیدہ مدحیہ لربنا الیسوع المسیح

کون عالم میں بنا دے اے صبا پیدا ہوئے
لوحش اللہ جنکے عالم پر فضا پیدا ہوئے

باعث نور و ضیا بدر الدجیٰ پیدا ہوئے
صورت آدم میں ہیں خیر الوریٰ پیدا ہوئے

جنکے قدموں کی بدولت دور تاریکی ہوئی
آج وہ جان جہان شمس الہدیٰ پیدا ہوئے

ہیں ملایک جنکی خاطر ہو رہے نغمہ سرا
کون ایسے ذیقدر ہیں اے خدا پیدا ہوئے

کیوں نہ سکان فلک خورسند اور مسرور ہوں
آج بیت اللحم میں ابن خدا پیدا ہوئے

شادمان کیونکر نہ ہوویں حضرت داؤد آج
جب سلیمان جہاں میں مجتبیٰ پیدا ہوئے

آج دیکھو خانۂ مریم ہے بقعہ نور کا
اُسکے ہاں ہیں باعث نور و ضیا پیدا ہوئے

بے خطر روز جزا سے کیوں نہوویں مذنبیں
اُنکے حامی شافع روز جزا پیدا ہوئے

انبیا کی جو نبوت کے تھے باعث دوستو
ہاں وہی ہیں آج ختم الانبیا پیدا ہوئے

جس کے چھوتے ہی ملے بیمار کو صحت مدام
وہ ید قدرت وہی دست شفا پیدا ہوئے

قدرت حق المسیح میں دیکھتے ہیں آشکار
تو بھی دیکھو کہ مقدر ہیں بے خدا پیدا ہوئے

صاف ہیں انکار کرتے المسیح کی ذات کا
قادیانی اور بھی ہیں آریا پیدا ہوئے

راہ پر آجائیں ہیں جو راہ سے بھٹکے ہوئے
راہ حق و زندگی کے رہنما پیدا ہوئے

جو غریق بحر عصیاں ہوں انہیں مژدہ ہو آج
انکی خاطر آسمان سے ناخدا پیدا ہوئے

جس نے دنیا کو بنایا ابتدا میں دوستو
آج ہیں وہ مالک ارض و سما پیدا ہوئے

ابن مریم مالک ہر دو سرا ابن خدا
ظاہرا عالم میں ہیں وہ بے نوا پیدا ہوئے

ابتدا سے جو کہ تھے اسرار پوشیدہ پڑے
ایسے رازوں کے لئے کشف الدجیٰ پیدا ہوئے

کیوں نہ ہوویں مشکلیں سب دور دنیا کی تمام
ابن آدم دہر میں مشکل کشا پیدا ہوئے

جو صلیبی موت تک رہنے کو ہیں ثابت قدم
باعث تسلیم اور صبر و رضا پیدا ہوئے

برگزیدوں کو جو لیجائیں بدرگاہ خدا
المسیح الحق ہیں وہ مصطفےٰ پیدا ہوئے

شادمان خورسند ہوویں دہر کے سب ناامید
لو مریضان جہان کی ہیں دوا پیدا ہوئے

سب بنی آدم گناہ کے ساتھ ہیں لیتے جنم
ہاں یہی اک ابن آدم بے خطا پیدا ہوئے

تھے خطاکاران عالم ناامیدی کے شکار
دین و دنیا کے ہیں انکو آسرا پیدا ہوئے

جنکے باعث شرف حاصل آدمیت کو ہوا
ہاں وہی خیر البشر ہیں داعظا پیدا ہوئے

مطلع ثانی تو لکھ حمد و ثنا میں داعظا
مالک توحید و توصیف و ثنا پیدا ہوئے

مطلع ثانی

میرے دل میں آج مضمون ثنا پیدا ہوئے
عالم بالا سے میرے دلربا پیدا ہوئے

تیرے سب اسم مدح ہو دیں کیوں نہ اے خیر الانام
جبکہ تیری ذات سے ذہن رسا پیدا ہوئے

ہم بھی ہیں تیری ثنا کو برزمین آئے مسیح
لاکھ مداح گرچہ برسما پیدا ہوئے

فطرت عالم میں ہیں یہ جسقدر باغ و شجر
سب کے سب ہیں واسطے حمد و ثنا پیدا ہوئے

کلمۂ حق تو ہی تجھ سے ہر دو عالم کا وجود تھا
واسطے تیرے ہی یہ ہر دو سرا پیدا ہوئے

انبیاء و اولیا کو مرسلان پاکباز تھا
سب کے سب تیرے مسیحا خاکپا پیدا ہوئے

برزمین سلطان و قیصر اور شاہان جہان تو
تیرے در کے المسیح ہیں سب گدا پیدا ہوئے

خاک میں تو نے ملایا منکران دہر کو
گرچہ فرعون اور ہامان بے حیا پیدا ہوئے

تیری قدرت سے مسیحا ہم گنہگاروں میں آج
پاک باطن پاک طینت پارسا پیدا ہوئے

تو خدا سے ہے خدا تجھ سے عجب اسرار ہے
تیرے جیسے اور عالم میں کجا پیدا ہوئے

المسیح ہے ایک تو ہی ہر دو عالم میں فقط

قادیانی سے اگرچہ بارہا پیدا ہوئے
تیرے باعث ہردو عالم کا ہوا آغاز ہے
آپ ہی ہیں ابتدا و انتہا پیدا ہوئے
کوئی ثانی ہردو عالم میں نہیں تیرا مسیح
بے عدیل و بے مثل ہیں بے شبہ پیدا ہوئے
ہم گناہوں میں کریں کیوں اپنی طاقت کو خراب
تیرے ہی تو واسطے ہیں سب قویٰ پیدا ہوئے
شجرۂ انگور تو ہے اور ہیں ہم سبھی ڈالیاں
شجر سے کب برگ و گل اور برجدا پیدا ہوئے
آرزو تیری نہ کیوں ہم کو رہے دائم حبیب
منتہی ہم آپ سب کے منتہی پیدا ہوئے
رات و دن یکساں ہیں سب تیرے لئے نور خدا
ذات تیری سے ہیں یہہ صبح و مسا پیدا ہوئے
جسقدر ہیں پاک باطن عاشقان بے نوا
تیری الفت کے سبھی ہیں مبتلا پیدا ہوئے
مقتدی ہم ہیں تیرے اے منجی عالم مسیح
آپ ہی ہیں مقتدا و مقتدا پیدا ہوئے
دور ہوں شیطان تیرے نام سے اک آن میں
آپ ہیں سب کے لئے مُہر شفا پیدا ہوئے
عالم بالا میں پہ تیرا کیوں نہ ہووے اختیار
عرش بھی تیرے لئے رب العلیٰ پیدا ہوئے
نام سے تیرے ملے ہر دم ہمیں صحت المسیح
لاکھہا گرچہ جہاں میں لادوا پیدا ہوئے
سب مریضان گناہ کو تجھسے صحت ہو حصول
آپ ہی سب کے لئے دارالشفا پیدا ہوئے
کس طرح نہ دور ہو دیں دل کے سب رنج و الم
جب مسیحا دافعِ رنج و بلا پیدا ہوئے
تیری مدح میں کرے ہے جان و تن واعظ گداز
تیری ہی تمجید کو شاہ ضیا پیدا ہوئے

(از واعظ)

بڑا دن

ترجمہ از انگریزی گیت

مشرق سے لوگ آئے عبادت کے واسطے
نوزاد بادشاہ کی زیارت کے واسطے
دیکھا ستارہ ایک فلک پر انہوں نے تھا
نذریں بھی نذر کی تھیں سعادت کے واسطے
نوزاد بچہ منجی عالم ہے المسیح کا
موعود شاہ یہودی جماعت کے واسطے
آیا بچانے ہے وہ جہان کے گنہگار
آرام و مہربانی و رحمت کے واسطے
ہم سبکے واسطے ہی یہہ کیسا خوشی کا وقت
جھک جائیں اُس کے سامنے بیعت کرواسطے
اُس کے حضور لاوینگے نذریں بجان و دل
ہاں زندگی تمام محبت کے واسطے

مترجمہ و منظومہ واعظ

مولود مقدس

دے رہے پیغام مژدہ ہیں ملائک آسمان
بطن مریم سے ہویدا آج ہی شاہ شہاں
ہیں وہ شافی اُمم دارالورا عیسےٰ مسیح کا
وصف کرنیکے لئے میں کونسی لاؤں زبان
ہو مجسم آپ نے ذات الہٰی کو کیا
معرفت اُنکو عطا ہو ہیں اُسکے مدح خوان
ناز اُسکی ذات بابرکت سے رکھتے ہیں روز
حاملان پاک یعنی بیبل و انجیل خوان
بائبل دنیا میں اک منبع فیض و کرم
جس کے اک قطرہ سے سو دریائے رحمت ہوں رواں
غسل اس دریائے رحمت کا ہوا جسکو نصیب
بے تامل نار دوزخ سے ملا اُسکو امان

معنی باآب اُس کے ہیں گویا دُرِ یتیم
موجزن عالم میں ہی دریائے عرفان ہر زماں
جس نے دیکھا یک نظر بھر اُس کا دل روشن ہوا
واقفِ رمز نہاں مثلِ ضمیر عارفان
ہو رہے ہیں آجکل پیدا کئی جھوٹے مسیح
ہی سند کامل پئے ردِ کلام کاذبان
پوچھتا ہے کون یہاں ایسے ذلیل و خوار کو
ہی مسیح ناصری باقی ہیں ہر جان زیاں
اُسکی رحمت پر توکل چاہئے رکھنا اقل
جسکی اک ادنےٰ نظر سے بخشے جائیں عاصیان

الراقم

ق ۔ الف ۔ خ ۔ اقل ۔

میلاد مبارک!

مسیحا کی ریاض دہر میں کیا انتظاری ہے
کہ بلبل نغمہ زن ہے زور پر فصل بہاری ہے
خجل ہو ماہ اور خورشید جسکی دیکھکر صورت
وہ آئے گھر ہمارے۔ واہ! کیا قسمت ہماری ہے
مسیحیو چلو تم بھی تو استقبال کو نکلو
کرو روشن جو مشعل اپنی یہہ ہمت تمہاری ہے
پیاسا ہو نہ جس پانی کے پینے سے کبھی انسان
وہی چشمہ شفاعت کا تو دیکھو آج جاری ہے
مزا دل بھر کے لوٹیں آج ہم دیدار کا اُس کے
کہ وا چشم تمنا جوں گل نرگس ہماری ہے
مجھے نوزادگی تونے جو بخشی اے میرے عیسیٰ
نہیں ہی کچھ بھی مجھ میں تیری سب یہہ کردگاری ہے
ہمارے واسطے تونے جلالی شان کو چھوڑا
کریں کس منہ سے تیرا شکر الفت تیری پیاری ہے
ہوا دیدار تیرا جان تن بے جان میں آئی
کیا دل ہم نے صدقہ تم پہ عیسیٰ جان واری ہے



مژدہ بیدار عیسیٰ اب ہیو دل کھولکر شاکر
کہ اسنو اپنے ہی ٹھیکہ میں ساری آبکاری ہو

مولود شریف!

آج دل اپنا شاد ہوا ہو
زمزمہ سنج ہیں ساری خادل
قمریاں ہر سو کرتی ہیں کوگو
گاؤ خوشی کامل کے ترانہ
باپ نے جو رحمت سے کہا تھا
عیسیٰ تیری خاطر عاصی!
مانگینگے بس ہم ایسکی باتیں
ٹوٹ گئی سب بند لعیں کے
تجھکو اے داؤد مبارک
ہیپی ہیپی کرسمس ٹو یو

دلخوش کُن میلاد ہوا ہو
رنج میں اک صیاد ہوا ہو
پیدا کوئی شمشاد ہوا ہو
یوم مبارک باد ہوا ہو
پورا وہ سب ارشاد ہوا ہو
پیدا پھر امداد ہوا ہو
اپنا ہی اُستاد ہوا ہو
کُل ساماں برباد ہوا ہو
تحت ترا آباد ہوا ہو
ہمکو یہہ مصرع یاد ہوا ہو

شاکر شکر مسیح ادا کر
قید سے تو آزاد ہوا ہے

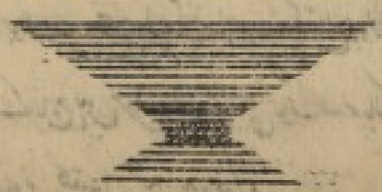
راقم خادم پیارے لال شاکر (میرٹھی) اڈیٹر تحفہ سرحد بنون

نمکو مسیحجو آج بڑا دن ہو مبارک“

سامانِ خوشی آج ہر اک جا طیار ہے
گھر گھر میں بھی ظہور خوشی بے شمار ہے
ہر دو جہاں میں جوش خوشی کا خمار ہے
ڈھولک چھڑی ہوئی کہیں بجتا ستار ہے
مضموں صدا راگ کیا ہی خوشگوار ہے
نجما یہہ شور کیسا ہوا اشتہار ہے
آمد کسی کی یا کہ فقط یادگار ہے
کیونکر خوشا نصیب دل انتظار ہے
اور موسم بہار ہوا آشکار ہے
مولود مقدس کی جہان میں پکار ہے

شہزادہ صلح و آسائش مطرب عام
الفہ و امیگا ہے حقیقت میں جنکا نام
جو ابتدا میں ساتھ خدا کے تھا لا کلام
پیدا ہوا ہے آج یقیں لادیں خاص و عام
چرنی میں پڑا دیکھ لو شہ اقتدار ہے
بلبل سنا رہی ہے ترانہ عجیب آج
بیت اللحم میں آئے خدا کے حبیب آج
شیطان نے کیوں بنائی ہے شکل مہیب آج
خلق خدا کے کھل گئے کیونکر نصیب آج
آیا جو ہے وہ عاصیوں کا رستگار آج
انسان بناوہ شوق سے عظمت ہی اور ہے
مفلس خوشی سے بنگیا طبیعت ہی اور ہے
خاطر ہمارے آگیا اُلفت ہی اور ہے
قدرت عجیب جسکی محبت ہی اور ہے
وہ ہی وجود حق ہوا آشکار ہے
حکمت کا جسکی جوہر یہہ وصف و کمال ہے
دیتا خوشی سے چھوڑ جو اپنا جلال ہے
آکر یہاں غریب ہوا خستہ حال ہے
انساں کے روبرو جو بہت ہی محال ہے
آیا جہان میں آج وہی غمگسار ہے
عاکف کی عرض تیری حضوری میں ہے خدا
کس دل سے و زبان سے شکریہ کروں ادا
پسر عزیز تو نے خوشی سے کیا خدا
تا کہ کرے ہم عاصیوں کے بدلے جان فدا
کیسا عجیب باپ کا ہم پر پیار ہے

راقم
بندہ ایچ ۔ بی فرنیکلن شفاخانہ خاص ریلوے اسٹیشن
سیالکوٹ شہر پنجاب



غزل

دغا بازان دنیا سے تو ہم بیزار بیٹھے ہیں
علاج ناموافق سے لئے آزار بیٹھے ہیں
بجز تیرے نہیں دست شفا ہمکو نظر آتا
مسیحا تیرے در پر ہم سبھی بیمار بیٹھے ہیں
نحیف و عاجز و لاغر و درہم ایسے ہیں اے شافی
نہیں چلنے کی طاقت کیا کریں لاچار بیٹھے ہیں
جہانمیں مثل گدھوں کے ہیں جو نفع پیشوا پھرتے
یہہ پیٹو واسطے کھانیکے سب مردار بیٹھے ہیں
دغا سے لوٹ لیں دنیا کو بس نیت ہی انکی یہہ
بصورت مومناں باندھے ہوئے دستار بیٹھے ہیں
الٰہی فضل ہو انکی ہمیں خواہش ہے مسیحا ہے
تیرے قدموں میں اسکے واسطے تیار بیٹھے ہیں
کرو تم بھی دلبری اور بہادر ہو مسیحیو
شیاطین آجکل دیکھو بہت ہشیار بیٹھے ہیں
تو اپنے فضل کی دولت سے مالا مال کر ہمکو
ہمیں لوٹا ہے شیطان نے بہت نادار بیٹھے ہیں
الٰہی برکتیں نازل ہوں گر ہمت کریں خود یہہ
یہہ سب مناد کاہل ہوکے کیوں بیکار بیٹھے ہیں
چلو انجیل کا مژدہ گنہگاروں کو ہم دیویں
منادی کے لئے واعظ سرے بازار بیٹھے ہیں
نہیں ہے تاب لانیکی زبان پر ستر مخفی یہہ
دلوں میں لیکے اُلفت کا جو ہم اسرار بیٹھے ہیں
ہمیں شیطان کے حملوں کا بھلا کیا خوف ہووے گا
سروں جبکہ لیکر ہم مسیحی دار بیٹھے ہیں
نہیں ناداری دوست کا غم کھانے کے ہم ہرگز
ہمارے درد و غم میں خود مسیح غمخوار بیٹھے ہیں
کمی ہمکو نہیں ہرگز کسی نعمت کی اے مولیٰ
گدائی کو مسیحی سب تیری سرکار بیٹھے ہیں

نہیں ہے دختِ رز سے واعظا الفت ہمیں مطلق
مسیح کے جامِ الفت سے بہت سرشار بیٹھے ہیں
بجز برکتِ الٰہی کے نہیں اُٹھنے کے ہم واعظ
الٰہی بارگاہ کے آج ہم دربار بیٹھے ہیں

مضامین

کرسمس ڈے

ڈیر ناظرین کام کاج کی محنت سے ہم ۲۴ تاریخ دسمبر کا دن یوں توں کر کے کاٹا۔ اب رات آرام کا وقت ہے۔ روزانہ دعا مانگ کر بستر پر لیٹے۔ ہم اور معمول کے موافق سو گئے۔ ابھی کروٹ بھی نہیں لیا ہوگا۔ کہ اتنے ٹن ٹن کی آواز سُنائی دی۔ جھٹ چونک پڑا۔ لمپ جلا کر گھڑی پر جو نظر کی تو پورے بارہ بجے ہیں۔ آگے سے معلوم تھا ہی کہ کل بڑا دن ہے۔ بڑی خوشی ہوئی۔ گیت گانے شروع کئے۔ اس کے تھوڑی دیر بعد صبح کے گھنٹوں کی سُریلی آوازیں بھی اور گل کھلانے لگیں اور کرسمس ڈے کی آمد آمد کی پکار کا اشتہار دینے لگیں۔

چھوٹے بچوں نے اپنے بستر راحت سے اُچھل اُچھل کر اپنے خوبصورت کپڑوں کو زیب تن کرنا شروع کر دیا اور کئی قسم کے ریشمی فیتوں نے بھی اُن کے حسن کو دوبالا کر دیا ہے۔ اور اُن کے دل میں اُمنگ ہے کہ کونسا وقت ہو کہ گرجا گھر اور سب جماعت کے چھوٹے ہم عمر بچوں کو دیکھ کر خوش ہوں اور اپنے دوستوں کو کرسمس ڈے کی مبارکباد دیں اور اس خوشی میں وہ اپنا صبح کا کھانا بھی بھول جاتے ہیں یہہ تو بچوں کا حال ہے۔

رہی جوانوں اور ادھیڑ عمر کی سو اُنکی تو کچھ پوچھئے مت آج تو کئی ایک نے عمدہ عمدہ تحفے تحائف دوستوں کو روانہ کئے ہوں گے اور جب پیکٹ پوسٹ ایک دوسرے کو ملتا ہوگا تو آج ۲۵ دسمبر کے دن کو یاد کر کے خوب خوشی کرتے ہونگے۔ کئی ایک کی من کی مرادیں بر آئینگی بعض نے اپنی شادی کے وعدوں کو کرسمس تک ملتوی رکھے ہوئے تھے اب پورے ہونگے۔ غرض یہی دن ہے جس میں سب خوشی میں شامل ہونگے کیا جوان۔ کیا بوڑھا۔ اور اس کو ہی بڑا دن کہتے ہیں اور یہی عالمگیر خوشی کا دن ہے۔

مشرقی مسیحی عموماً ۶ جنوری کو خداوند المسیح کا جنم مناتے تھے اور مغربی مسیحی ۲۵ دسمبر کو لیکن کلیسیا کے گذشتہ حالات اور تواریخ پر غور کرنے سے واضح ہوتا ہے۔ کہ خصوصاً سب کی اتفاق رائے ۲۵ دسمبر پر رہی ہے حتیٰ کہ قریباً ساڑھے سولہ سو برس سے برابر یہی دن منایا جاتا ہے۔ اور اس عرصہ دراز میں کسی اور دن کا رواج نہیں ہوا اور اس بات پر بھی سب کا اتفاق ہے کہ آخر المسیح کی پیدائش کا کوئی دن تو فرض ہو سو بہتر ہے کہ یہی دن کرسمس ڈے مانا جا کر المسیح کی حمد و ثنا گاویں۔

یہی دن اہل دنیا کے سب پیر و جوان کو ایک سال کے بعد پھر موقعہ دلاتا ہے کہ دل سے اپنے دل کی ماندگی کو دور کریں اور گناہ آلودہ خیالات کو پاکیزہ اور لطیف خیالات سے بدل ڈالیں اور اُس منجی کے پاس آجاویں۔ جس نے کہ تمام دنیا کے بدلے اپنے آپ کو دے ڈالا ہے۔ اور ہُوا دیکھو ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کاندھے پر ہوگی اور وہ اس نام سے کہلائیگا۔ عجیب مشیر خدائے قادر۔ ابدیت کا باپ۔ سلامتی کا شہزادہ یسعیاہ ۹: ۶ آیت۔ اسمیں ذرا بھی شک نہیں کہ خداوند تعالےٰ جو تمام دنیا کا خالق مالک حقیقی بادشاہ ہے۔ اور کل خلقت پر مسلط ہے۔ اور اپنے تخت سلطنت پر متمکن ہو کر ازل سے ابد تک غیر مرئی طور پر حکمران ہے اُسکی عین مرضی سے خاندان ابراہیم کو فضل عنایت ہوا اور داؤد سے وعدہ کیا گیا کہ تیری نسل ابد تک قائم رہیگی پس جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے المسیح کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہو کر شریعت کے تابع ہوا تاکہ وہ اُنکو جو شریعت کے تابع ہیں مول لے اور ہم بھی لوگ لے پالک ہونے کا درجہ پاویں گلتیوں ۴: ۴ و ۵۔

پس جب خدا کا بیٹا پیدا ہوا تو تب فرشتوں نے گیت گائے اور سُریلی آوازیں نکال کر نجات دہندہ کے جنم دن کی خوشی کی خبر سُنائی۔ یہہ خبر چند غریب گڈریوں کو ایک عجیب طور پر نور کے ذریعہ دکھائی گئی۔ اور وہ نور دفعۃً ایسا چمکا کہ اُسکی زیادتی سے رات جلال کا سماں بن گئی۔ لڑکے ساتھ فرشتہ کی آواز سُنکر وہ ڈر گئے۔ پر فرشتے نے اُن کے دل جمعی کے لئے تسلی بخش کلمات کہے کہ "نہ ڈرو۔

کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی خبر دیتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی" یہہ امر پوشیدہ نہیں کہ جتنی آسمانی نعمتیں ہوتی ہیں کیا چھوٹی کیا بڑی اُنکی یہہ خاصیت ہوتی ہے کہ وہ خاص قوم یا جماعت کے لئے نہیں ہوتیں۔ بلکہ عام ہوتی ہیں بغیر کسی قسم کے امتیاز کے۔ پس کرسمس ڈے کے پیارو یہہ مژدہ صرف اُس بچہ کی پیدائش کا ہے جو بیت لحم کی سرائے کے باہر چرنی میں پڑا ہوا تھا جس سے نجات ہے کون ہے جو اُس کے جنم دن کی یادگاری میں خوشی نہ کریگا۔ اور زندہ قربانی کا مستحق نہ ہوگا۔

یہی دن ہے کہ جو سب کے لئے خوشی کا باعث ہے۔ آؤ شکرانہ بجا لاؤ۔ سارا زمانہ خوشی میں صرف ہو کہ کلام مجسم ہوا ہے۔

عزیز اہل ایمان مسیحی بھائیو مبارک باد ایک اور سال کے بعد خدا نے آپکو موقعہ دیا ہے کہ اپنے گرجوں سے دلوں سے کلیسیا سے خوشی کے نعرے بلند کرو اور المسیح کے نام کا جھنڈا ہر جگہ گاڑ کر شیطان اور شیطانی خیالات کو دور کر دو وہ تو سلامتی کا شہزادہ ہے۔ ہر طرح سے مدد کریگا۔ پاک ہاتھوں سے آج اُس کے لئے تحفہ لاؤ تاکہ ہند کی کلیسیا سلامتی کے شہزادہ کا گھر ہو جاوے۔

خوشخبری۔ غیر مسیحی بھائیو آج قبولیت کا وقت ہے۔ دیر نہ کرو۔ اپنے علموں عقلوں تجربوں کو صلیب کے سامنے پھینک دو اور ان ہاتھوں سے قربان کرو۔ اس خوشی کی خبر کو سُنو۔ کہ آج تمہارے بچانیکو منجی پیدا ہوا۔ آؤ تم نے مفت پایا مفت لو۔ حقیقی راحت یہی ہے۔

جس نے دنیا میں المسیح کو نہ مانا ہوگا
بعد مرگ اُس کا جہنم میں ٹھکانا ہوگا

آب حیات کا چشمہ جاری ہے۔ پیاسے آویں اور راحت حاصل کریں

راقم بی۔ اے۔ شرف۔ از گورداسپور پنجاب۔



ایک چینی شہید

چین تاؤ ینگ ۱۹۰۰ کی بوکسر بغاوت تک منادی کرتا رہا۔ وہ اسی وقت منگولیا میں سور العظم کے باہر ایک قصبہ میں منادی کرنیکے لئے متعین کیا گیا تھا؛

اپنے کام پر مقرر ہونیکے تھوڑے ہی دیر بعد اسکی کلیسیا کے ممبران نے اسکو زور دیکر کہا "ضرور ہے کہ تم اسجگہ کو چھوڑ دو اور فوراً پہاڑوں پر بھاگ جاؤ مسیحی لوگ دیگر مقامات میں قتل ہو رہے ہیں اور ملک بڑی مضطرب حالت میں ہے"؛

چین نے کہا "جب تک کہ میرے گلے کے تمام ممبران پہلے چھپ نہ جاویں میں ہرگز انکو نہ چھوڑونگا"؛

وہ پانچویں جون کو اپنی بیوی اور اپنی سب سے چھوٹی بیٹی اور سب سے چھوٹے بیٹے کو جو مدرسہ میں تھے ہمراہ لیکر پیکن سے روانہ ہوگیا اور ین چنگ چو میں بسلامت پہنچ گیا تھا؛

اُن مسیحیوں نے جو اپنے مضافات سے بخوبی واقف تھے اِس کو پہاڑوں کے اُن مقامات کی بابت بتلایا کہ تم وہاں پر بعہ اپنے خاندان باامن چین محفوظ رہ سکتے ہو۔ اور گرجے کے چوکیدار کو انکی رہنمائی کے لئے اُن کے ساتھ بھیجدیا جب وہ شہر سے تین میل کے فاصلہ پر پہنچے تو ایک شخص انکو ملا جس نے اُن سے پوچھا؛

"تم کون ہو؟"

"میں ین چنگ چو میں ایک مناد ہوں"

"تم کہاں جارہے ہو؟"

"میں پہاڑوں کو جارہا ہوں"

وہ شخص اِس گاؤں میں پھرتی سے گیا اور بوکسروں کو اُس نے اطلاع دی کہ مسیحیوں کا ایک گروہ پہاڑوں کی طرف بھاگا جارہا ہے؛

بوکسروں کے سردار نے اُس گروہ کا تعاقب کیا اور فوراً انکو جالیا۔ جب اُس نے اُن سے وہی سوال کر لئے جو اُس کے مخبر نے اُن سے کئے تھے تو وہ اُن سے یوں مخاطب ہوئے

"کیا تمہارے پاس کچھ روپیہ ہے؟"

چین نے اُسے کہا "ہاں" اور جو کچھ اُس کے پاس تھا سب اُسکو دیدیا۔

"اپنے کپڑے اور بستر بھی دھر دو"۔

چین نے سب کچھ دھر دیا اور رنگ برنگی وردی پہنے ہوئے بوکسروں اور اُن کے پیروان کی طرف متوجہ ہوکر کہا؛

"جو کچھ میں نے کہنا تھا سو کہہ چکا۔ اب جو چاہو سو کرو"

چھوٹی لڑکی جس کو وہ "سیب" کے نام سے پکارتے تھے اِس سلوک سے جو بوکسروں نے کیا تھا ڈر کے مارے دبک کے اپنی والدہ کو جالپٹی کیونکہ اِس گروہ نے اِس کے والد اور بھائی کو جو ویسا ہی فیاض اور شریف تھا جیسے کہ اُس کے بڑے بھائی تھے اور گرجے کے چوکیدار کو قتل کر ڈالا تھا۔ وہ بیچاری طفلانہ خوف کے مارے چلا اُٹھی؛

"ماں جی۔ اب ہم کیا کریں! ہم کیا کریں؟"

اُسکی بوڑھی والدہ نے اُسے کہا "ہم سب کے سب ایک ہی ساتھ اپنے آسمانی باپ کے پاس جاوینگے"۔ اِس عورت کا ایمان تادم مرگ قائم رہا اور ذرا بھی اُس نے جنبش نہ کھائی۔ اور وہ اور اُسکی تیرہ برس کی لڑکی جبکہ وہ آپسمیں بغل گیر اور چمٹی ہوئی تھیں ایک ہی ساتھ ٹکڑے ٹکڑے کردیگئیں؛

اِس طرح سے چین نے اپنے آپکو اپنی موت کے وقت ایسا ہی بہادر ثابت کردیا جیسا کہ وہ اپنی زندگی میں تھا؛

اے ناظرین! اِس مسیحی خاندان کی طرف بنظر عمیق دیکھو! مسیح پر اُن کے ایمان کی پختگی۔ دنیا کا ایماندروں کے ساتھ ظالمانہ سلوک۔ اور اِس تعلیم اور عقیدہ پر غور کرو کہ خدا ہمارا باپ ہے۔ مسیح میں ہوکر خدا کا اور ایمانداروں کا تعلق خدا کے ساتھ بدلجاتا ہے۔ یہہ ہمارے واسطے ایک بڑا بھاری نمونہ ہے مسیح کے اِس قول کو یاد کرو کہ "جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہیں آتا میرے لائق نہیں"۔ اگرچہ اِس وقت ایسا خطرناک موقع نہیں ہے تو بھی اُس سے بڑھکر دوسرے قسم کا خطرناک موقع تو ہے۔ کیونکہ وہ تو صرف قتل ہوتے تھے اور اُس سے یہہ فائدہ ہوتا تھا کہ وہ اپنے ایمان پر خون سے مسیح کی شہادت دیکر اپنے آسمانی آرام میں فی الفور جا پہنچتے تھے۔ مگر آج ہمکو آہنی تلوار کے نہیں بلکہ غیر اقوام کی تحریر اور تقریر کی تلوار کے زخم لگ رہے ہیں اور چاروں طرف مخالف اپنی اپنی تلواریں لئے کھڑے ہیں جنکی دھاروں پر اِس دنیا کے سردار کی گوناگوں زہرداریاں چڑھی ہوئی ہے۔ اور یہی زندہ موت اور زندہ قربانی ہے۔ ہم اپنے قول فعل اور خیال سے عین اِس بغاوت کے درمیان اپنے ایمان پر تادم زیست مہر لگاکر آخرکار اُس شہیدوں کی نامدار فوج میں داخل ہوسکتے ہیں جو ہم سے پہلے اپنے خون سے مہر لگاگئی؛ (اڈیٹر)

اپنی تحریر کو واپس لینا

سنہ ۱۹۰۱ء کے کسی پرچہ نور افشان میں جو میں نے ایک مضمون ڈیوٹنٹی سکولوں کی بابت شائع کردیا تھا۔ مجھے افسوس ہے کہ اُسے بعض بزرگوں کو رنج پہنچا۔ لہذا میں اپنی اُس تحریر کو واپس لیتا ہوں۔ کیونکہ میرا مدعا کسی کو رنج پہنچانے کا ہرگز نہ تھا؛

راقم
واعظ

ایک جرمن ڈاکٹر میکر ڈسکو نامی نے عرصہ دراز کی گہری تحقیق کے بعد انسانی دماغ کی ساخت کے بارہ میں یہہ دریافت کیا ہے کہ وہ ...... تیس کروڑ ننھے ننھے چھوٹے ذرات سے مرکب ہے



مسیح کی تاجپوشی

(آسمان کے اے مقدسو)

ذیل کا دلچسپ بیان ہم نے اخبار انڈین ڈیلی سے فائدہ عام کیواسطے ترجمہ کیا ہے۔

ہمارے خداوند یسوع مسیح کی تاجپوشی کا یہہ گیت مسٹر ایڈورڈ پرسونیٹ صاحب کی تصنیف ہے۔ جو کسی زمانہ میں پادری جان ولیسلی صاحب بانی میتھوڈسٹ کلیسیا کے ہمخدمت تھے۔ مسٹر پرسونیٹ لڑکپن سے ہی دیندار خداترس آدمی تھے۔ آپ پادری جان پرسونیٹ صاحب کے فرزند تھے جنکو ایک اعلیٰ تعلیم ملی تھی۔ جب آپ سن تمیز کو پہنچے تو آپنے یسوع مسیح کی تعریف میں بہت سے گیت تصنیف کر کے مطبوع کروائے۔ منجملہ اُن گیتوں کے یہہ گیت جس کا آغاز ہے "آسمان کے اے مقدسو" بہت سی کلیسیاؤں کو پسند آیا اور لوگ بڑے شوق و ذوق سے اپنی الٰہی عبادتوں میں ابتک گایا کرتے ہیں؛

اخبار انڈین ڈیلی مطبوعہ ۸ ستمبر سن رواں میں اِسکی آٹھ آیتیں چھپی ہیں لیکن میتھوڈسٹ ہندوستانی گیت کی کتاب کے ۶۶ ویں گیت میں صرف پانچ آیتیں پائی جاتی ہیں۔ نہ معلوم تین آیتیں کیوں ترجمہ نہیں کی گئیں؛

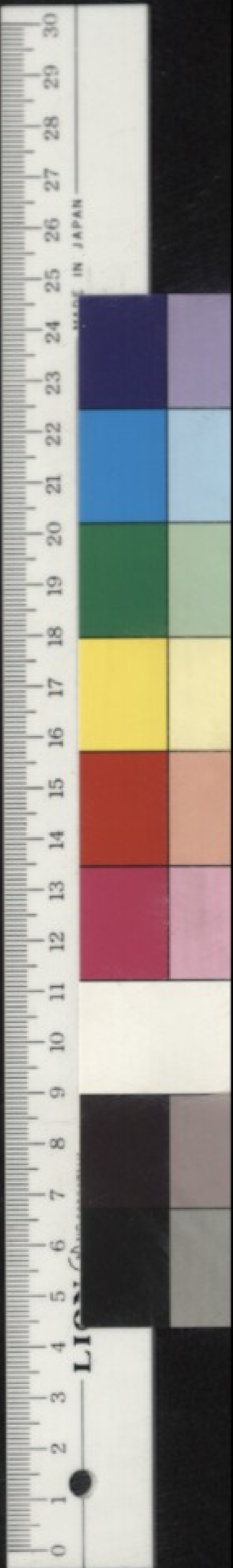
اگر ہمارے مسیحی شاعروں میں سے کوئی مہربان باقی آیتوں کا بھی ترجمہ کر کے کوکب ہند میں دیا نور افشان میں شایع کردیں تو یہہ اُنکی مہربانی کل کلیساؤں پر ہوگی۔ ایک سچا واقعہ اِس گیت کے بارہ میں اسی اخبار کے اندر پایا جاتا ہے۔ اور وہ یہہ ہے کہ پادری ای۔ پی سکاٹ صاحب ایک دفعہ ایک جگہ منادی کرنیکو تشریف لے گئے وہاں کے باشندوں نے عرض کی کہ یہاں کوئی پادری صاحب منادی کرنے کبھی نہیں آیا۔ صاحب نے دلمیں دعا مانگ کے کہا کہ اچھا اگلے ہفتہ ہم آپ کے گاؤں میں آئینگے۔ اپنے وعدہ کے مطابق پادری صاحب جب اِس گاؤں کو جارہے تھے تو راستے میں انکو کئی ایک قزاق مل گئے جنہوں نے پادری صاحب کو جان سے مارنے کا قصد کر لیا۔ صاحب موصوف نے اُن سے عرض کی۔ کہ اب تو میں تمہارے ہاتھ میں ہوں تم ایک گیت تو سُن لو پادری صاحب نے اپنی بغل میں سے ستار نکال کر یہی گیت کو بڑی خوش الحانی کے ساتھ انہیں کی بولی میں۔ آنکھ بند کر کے گایا۔ جب انہوں نے تیسری آیت "اے گنہگارو یاد کرو" کو گا کر ختم کیا اور آنکھیں کھولیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُن ڈاکوؤں کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا رہے ہیں اور وہ رو رہے ہیں۔ تب پھر دلجمعی سے آنکھیں کھولکر پورا گیت گایا۔ یوں اِس گیت نے پادری صاحب کی جان بچائی۔ اور وہ ڈاکو بھی عیسائی ہوگئے اور اِس گاؤں میں بھی بہت سے لوگ مسیح پر ایمان لاکر بچ گئے۔ اِسی طرح سے تاجپوشی کا یہہ گیت بے شمار مسیحیوں کی خوشی اور سلامتی کا باعث ہوا؛

ہمارا ارادہ ہے کہ اگر خدا نے اگلے سال تک ہمیں زندہ رکھا تو ایک کتاب اُردو اور ہندی میں مسیحی تاجپوشی کے بارے میں تصنیف کر کے طبع کرادیں اسمیں نامی گرامی مسیحی شاعروں کی تو تصنیف نظمیں اور غزلیں اور تہنیت نامے مسیحی تاجپوشی کے بارے میں درج ہونگی۔ اگر کوئی مسیحی اِس رسالہ میں اپنی طبعزاد جدید چھپوانا چاہیں تو بذریعہ مضمون ہذا بذریعہ کارڈ ہمکو اپنے اپنے پتہ اور سرنامے سے مطلع فرمادیں۔ ایسے شاعروں کو اِس نئی کتاب میں سے ایک جلد بطور صلہ کے دیجاویگی جو میتھوڈسٹ پبلشنگ ہوس لکھنؤ میں چھپ رہی ہے سرگذشت مع تصویر کے اردو میں (۱) بادشاہ ایڈورڈ ہفتم (۲) ملکہ الگزنڈرا (۳) شاہزادہ ویلز صاحب۔ گیت اور نظم وغیرہ صاف صاف اردو رومن کیرکٹر یا فارسی خط میں لکھے ہوئے ہوں۔ اور پندرہویں فروری ۱۹۰۵ء کو ذیل کے پتہ پر پہنچنے چاہیے جنکے مضامین کمیٹی کو پسند آئینگے انہیں کے مضامین طبع ہونگے اور انہیں کو انعام ملیگا ؛

مسٹر پرسونیٹ کی سرگذشت میں بہت سے دلچسپ قصے موجود ہیں۔ انہیں سے ایک یہہ بھی ہے۔ مسٹر ایڈورڈ پرسونیٹ صاحب گو پادری جان ولسلی صاحب کے ہمخدمت رہے مگر انہوں نے پادری ولسلی صاحب کے سامنے کبھی وعظ نہیں کیا ایک دفعہ جب وہ دونوں لنڈن کے گرجے گھر میں موجود تھے تو پادری ولسلی صاحب نے کہا کہ اگلے اتوار کو مسٹر پرسونیٹ منادی کرینگے وقت مقررہ پر جب کل لوگ عبادت کیواسطے فراہم ہوئے تو مسٹر پرسونیٹ نے ایک گیت گوا کے اور متی کی انجیل کا پانچواں باب پڑھکے اور ایک اور گیت گوا کے اور دعا مانگ کے عبادت کو ختم کردیا۔ اِس ماجرہ کے آٹھ برس بعد کسی میتھوڈسٹ تعلیم سے نااتفاقی کر کے انہوں نے میتھوڈسٹ کلیسیا کو ترک کردیا۔ گو پادری ولسلی اور مسٹر پرسونیٹ میتھوڈسٹ کلیسیا میں اتفاق نہ رکھتے تھے تو بھی وہ مرتے دم تک ایک دوسرے کو پیار کرتے رہے۔ گو مسٹر پرسونیٹ کو اب مرے ہوئے ایک مدت گذر گئی ہے تو بھی اُنکا نام ابتک زندہ ہے یہی حال کل مسیحی خدمت گذاروں کا ہے خواہ وہ کسی کلیسیا سے تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں۔ وقت نزدیک ہو کہ ہمارے مسیحیوں کے تو تصنیف گیت کثرت سے الٰہی عبادت میں گائے جاینگے۔ اے نوجوان عیسائیو ہمت کرو اور اِس میدان میں باہر نکلکر مسیح کی مدح سرائی کرو؛ از کوکب ہند۔

مسیح کا مجسّم ہونا

واضح ولائح ہو کہ دنیا کی پیدائش کے چار ہزار برس بعد یسوع مسیح کا آنا اِس دنیا میں ہوا۔ اور اِس عرصہ میں گزشتہ لوگوں کی خرابی اظہر من الشمس ہوگئی تھی۔ اور سوائے بنی اسرائیلوں کے ساری قومیں خدا سے جدا ہوگئی تھیں اور اُنکی حقیقی پہچان اُن سے جاتی رہی۔ چنانچہ اسطرح سے وہ ضلالت و جہالت میں مبتلا ہوکر بت پرستی کرنے لگے جیسا کہ پولوس رسول نے کلام الٰہی میں فرمایا ہے کہ خدا کی بابت جو کچھ معلوم ہوسکتا اُن پر آشکارہ ہے۔ کیونکہ خدا نے انکو اُن پر آشکارہ کیا۔ اس لئے کہ اُسکی صفتیں جو دیکھنے میں نہیں آتیں یعنی اُسکی ازلی قدرت و خدائی دنیا کی پیدایش کے وقت سے خلقت کی چیزوں پر غور کرنے سے ایسی صاف



معلوم ہوتا ہیں کہ اُن کو کچھ عذر نہیں۔ کیونکہ انہوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا تو بھی خدائی کے لائق اُس کی بندگی اور شکر گزاری نہ کی۔ بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ ہو گئے اور اُن کے نافہم دل تاریک ہو گئے۔ وہ آپ کو دانا ٹھہرا کے نادان ہو گئے۔ اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی آدمی اور چڑیوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت سے بدل ڈالا۔

علاوہ ازیں مناسب تھا کہ دنیوی لوگ اپنی دانش وعقل کو خوب آزمالیویں پیشتر اس سے کہ خدا کی غیر تتناہی دانش کے منصوبے ظاہر ہوں۔

پھر پیشنگوئیوں اور نشانیوں کے مقرر کرنے سے جو مسیح کی انسانیت اور اُس کے ازلی منصوبوں پر دلالت کرتی تھیں یہہ موقع بھی عنایت ہوا کہ خداوند مسیح کے آنے کے واسطے راہ تیار ہو اور یوں لاریب گواہوں سے ثابت ہو کہ وہ مسیح سچ مچ خدا کا مسیح ہے۔

خداوند مسیح کے پیدا ہونے کے وقت یہہ زوال پذیر دنیا مخلوقات سے بھری ہوئی تھی۔ علم وعقل نے از حد ترقی حاصل کی تھی اور ساری دنیا ایک ہی حکومت کی محکوم تھی اور روم کی ساری سلطنت میں یونانی ولاطینی زبانیں مروج تھیں۔ اگرچہ اسوقت میں ملکی بے انتظامیوں اور لڑائیوں کے باعث سے مملکت میں تنزلزل واقع تھا مگر تو بھی قیصر اگستس کے وقت میں صلح وامن تھا اور اس طرح انجیل کی بشارت کے لئے عمدہ موقع ملا کہ قوموں کے درمیان خوشخبری سنائی جاوے۔ چنانچہ وقت پورا ہو چکا تھا اور خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا اور وہ کنواری مریم سے پیدا ہوا۔

یسعیاہ نبی کا قول۔ دیکھ وہ کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوئیل رکھینگے۔ یہودی بھی یسوع مسیح کی نزدیکی جانکر بڑی سخت انتظاری کر رہے تھے اور انکا یہہ اشتیاق کمال درجہ کا تھا جبکہ یوحنا بپتسمہ دینوالا بیابان میں منادی کرنے لگا۔ تب لوگوں کو اُس نے کہا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے۔

جب مجوسیوں نے مشرق سے آکر یہودیوں کے بادشاہ کی جگہ کا پتہ دریافت کیا تو ہیرودیس بادشاہ نہایت گھبرایا اور کاہنوں اور بزرگوں کو جمع کیا تاکہ اِس سوال کو حل کریں۔ انہوں نے ایک دل ہوکر فوراً جواب دیا "یہودیہ کے بیت اللحم" میں چنانچہ خدا نے عجیب طور سے اِس پیشنگوئی کو پورا کیا۔ مریم اور یوسف دونوں ناصرت میں رہتے تھے۔ خدا کے انتظام سے ایسا ہوا کہ ایک بادشاہی فرمان نکلا کہ لوگ بیت اللحم میں نام لکھوانے کو جائیں۔ اِس طرح سے ہمارے خداوند کی ماں بیت اللحم کو گئی۔ اور یہہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ تھی۔ چونکہ اُن کو سرائے میں جگہ نہ ملی خدا کا بیٹا ایک طویلہ میں پیدا ہوا اور چرنی میں رکھا گیا۔

یہہ جلیل کام جو اِس برگشتہ عالم میں ہوا بادشاہ اور امراء اس سے بے خبر تھے لیکن خدا کے فرشتہ نے اُسے بے خبر نہیں نہ چھوڑا رات کو لوگ گلے کی پاسبانی کرتے تھے فرشتے نے اُن سے کہا۔ دیکھو میں بڑی خوشی کی خبر جو سب لوگوں کے واسطے ہے تم کو سناتا ہوں "داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے نجات دہندہ پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہے" اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ ظاہر ہوئی۔ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہو۔ مسیح تیس برس کی عمر تک ناصرت میں رہا۔ یوحنا توبہ کی منادی کچھ عرصہ تک کرتا رہا۔ چنانچہ مسیح بھی اُس کے پاس آیا اور یردن ندی میں اُس کے ہاتھ سے اصطباغ پایا۔

مسیح کے مجسم ہونے سے الوہیت اور انسانیت دونوں اُسمیں شامل ہو گئیں۔ "کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا" خدا جسم میں ظاہر ہوا۔ وہ جو خدا کی صورت پر تھا۔ اور جس نے خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا۔ آپکو خالی کیا اور انسان کی شکل بنا۔ اور موت تک فرمانبردار رہا۔ ع

پیش پدر بجسم جلالی رسیدہ

اے خدا کی گمراہ مخلوق جو کہ اُس سے دور دور بھولی بھٹکی بھیڑوں کی مانند آوارہ گردی۔ اِس خوشخبری کو پڑھ اور نجات حاصل کر۔ کیونکہ بجز مسیح کے اور کوئی نجات دہندہ نہیں جس پر تو ناز کرسکے۔ ۱۹۰۴ء کی حرف غور کر اور مسیح پر ایمان لا کر اپنے گناہوں سے چھٹکارا پا۔ ورنہ خدا کا غضب سر پر ہے جس کا کہ نام طاعون ہے۔ "آج قبولیت کا وقت ہے آج نجات کا دن ہے" کاشکہ خدا باپ آریا ور مرزائی اور سنت جماعت کو حقیقی نور کی طرف لاکر آفتاب صداقت کو دکھاوے تاکہ ۱۹۰۵ء میں سب مختلف مذاہب راہ حق کی رہنمائی حاصل کریں۔

الراقم

کے۔ ایم۔ برنباس واعظ انجیل
از شادیوال

---

۱۶ دسمبر **لنڈن** - روئٹر کا نامہ نگار چیفو سے لکھتا ہے کہ پورٹ آرتھر سے سات روسی ایک جہاز میں آکے ہیں وہ کہتے ہیں جاپانیوں کے تین جہاز گذشتہ ماہ میں سرنگوں سے برباد ہو گئے اور وہ یہہ بھی یقین کراتے ہیں کہ اب قلعہ کئی ماہ تک باامن رہ سکتا ہے۔

جنرل ٹوسلی نے جاپانیوں کے پاس بایں نظر سفارت بھیجی ہے کہ تم ہمارے ہسپتالوں پر گولہ باری مت کرو۔ اِس لئے اُس نے ہسپتالوں کے مقامات کے نقشے بھی اُن کو بھیجے ہیں۔ جنرل نوگی نے اِس نقشے کو منظور اور اس بات کو ظاہر کرتے ہوئے جواب دیا کہ بسبب اہل قلعہ اور پراگندہ جاپانی توپوں کے جو بوجہ اہل قلعہ کی بہادری اور مدت کی کشمکش کے وقوع میں آئے یہہ ناممکن ہے کہ بیرونی حصے فوج کے اِس جگہ پہنچیں جہاں انکو ہدایت کی گئی ہو جنرل اسٹوسل کے حامل رقعہ نے جاپانیوں سے عرض کی تم کل ئے قصبہ کو اور پرانے قصبہ کے شمال شرقی حصہ پر گولہ باری نہ کرنا۔ مگر جاپانیوں نے میدان کی حدود قائم کرنے سے انکار کیا۔



گلدستۂ اخبار

اسکاچ کلیسیاؤں کے باہمی جائدادی تنازعہ کے فیصلے کے لئے ایک شاہی کمیشن معین ہو گئی ہے جسمیں ارل آف الگن۔ لارڈ کینیر اور سر رلف انسٹروتھر صاحبان ممبر ہیں۔ ۱۳ دسمبر لنڈن۔ پورٹ آرتھر کے روسی بیڑہ کی بربادی کی خبروں سے روس میں بڑا تہلکہ اور پریشانی مچی ہوئی ہے۔ اور یہہ تصور کیا جاتا ہے کہ اڈمیرل اوزدسٹونسکی کی سفارت معرض خطر میں ہے۔ ۱۳ دسمبر بالٹک بیڑہ اب موساسیدیں میں پہنچ گیا ہے۔ بحر شمالی کی تحقیقات کی کمیشن ۲۰ ماہ حال کو بیٹھے گی اور پانچویں اڈمرل کا انتخاب کیا جاویگا اور مقدمہ کا فیصل کریگی اور اصلی کام جنوری میں شروع ہو گا۔ ۱۴ دسمبر لنڈن۔ ڈیلی ٹیلیگراف چیفو سے خبر دیتا ہے کہ ڈالنی سے ایک قاصد کہتا ہے کہ جاپانیوں کا ایک اور جنگی جہاز جو سائبین سے بڑا تھا جو گم ہو گیا تھا۔ ماہ گذشتہ کی ۲۰ کو پورٹ آرتھر سے فاصلہ پرہ ۲۰ ماہ گذشتہ کو غرق کر دیا۔ امریکن ارکٹ مشن کے سکرٹری اور پریزیڈنٹ گذشتہ ہفتہ بمبئی میں پہنچ گئے ہیں۔ ڈاکٹر اور مسز چامبرلین اور مسٹر لازرس ہارمین کے ہمراہ وہ شمالی ہند کا دورہ کرینگے۔ ایام دورہ میں وہ دہلی لاہور۔ آگرہ۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ الہ آباد۔ دارجلنگ اور دیگر مقامات کا ملاحظہ کرینگے اور ۲۳ دسمبر کو مدراس پہنچ جاوینگے۔ میسور کی ولیلین مشن کی سنڈ بنگلور میں ۹ ماہ جنوری کو ہوگی۔ انگریزی مشنری سرمن وعظ مشرقی پریڈ گرجے میں پادری ایچ گلفرڈ صاحب دینگے اور سینٹ جانس ہل گرجے میں پادری ایچ سپنسر صاحب۔ مشنری میٹنگ ۱۰ جنوری کو سینٹ جانس ہل میں منعقد ہوگی اور لارڈ کو مشرقی پریڈ چرچ میں۔ اور کناری مشنری میٹنگ ہڈسن میموریل چرچ میں ۱۲ جنوری کو اور تامل میٹنگ ۱۷ جنوری کو شروع ہوگی۔ لارڈ مارتھبرک جو بہت برسوں تک ہند کی کرسچن لٹریچر سوسائٹی کے پریزیڈنٹ رہ چکے ہیں اور انہوں نے اس کام میں بڑی دلچسپی ظاہر کی۔ وہ سابق سکرٹری ڈاکٹر مرڈک صاحب کو بڑی تعظیمی نظر سے دیکھا کرتے تھے سنا جاتا ہے کہ اب انہوں نے اس عہدے سے استعفا دیدیا ہے اور لارڈ ریپن سابق گورنر جنرل انکی جگہ پریزیڈنٹ مقرر ہوں گے۔ الہ آباد میں طاعون شروع ہو گیا ہے جنوری اور فروری میں جو ماگھ کے میلے میں لوگ جاتے ہیں ذرا خبردار ہو جاویں۔ شہر لکھنؤ میں ہر روز کم و بیش اموات طاعون وقوع میں آجاتی ہیں۔ بمبئی میں جاپانی مجروحین کا امدادی چندہ ۸۰ ہزار ۹۱۹ روپیہ تک پہنچ گیا ہے۔ جبلپور سے ماہ گذشتہ میں انسداد طاعون کے سبب سے ہزاروں آدمی باہر چلے گئے ہیں اور گو تخمیناً جبلپور میں اسی ہزار آدمی تھے مگر اب ۲۰ ہزار سے زیادہ نہونگے اور ہر روز پچاس آدمی سے زیادہ مرتے ہیں۔ کشمیری ولیعہد کی پیدائش پر خوب جشن ہوئے تمام دفاتر میں تعطیلات ہو گئیں اور قلعہ ہری پربت پر سے ۲۱ توپوں کی سلامی دیگئی۔ ولیعہد اور والدہ دونوں تندرست ہیں۔ پچورا میں ایک نئی بیماری طاعون سے ملتی جلتی اب ظاہر ہوئی ہے۔ بخار چڑھتا ہے اور دوسرے دن مریض مرجاتا ہے۔ بعض حالتوں میں چوہے بھی مرتے ہیں طبی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ان چوہوں میں تین کیڑے بھی ہوتے ہیں جو ناریل کے تیل میں ڈالنے سے مرجاتے ہیں۔ جب سے ناریل کے تیل کا استعمال ہوا ہے بیماری کم ہو گئی ہے۔ پچورا غالباً بنگالہ میں ہے۔ حکیم محمد شریف صاحب کی قابل اعتراض کتاب کے مقدمے میں ۱۲ دسمبر ۱۹۰۴ء کو حکم اخیر سنایا گیا۔ حکیم صاحب پر پانچسو روپیہ جرمانہ ہوا اور مہتمم صاحب نولکشور پریس لاہور پر اور مالک و پرنٹر مطبع رفاہ عام پچیس پچیس روپے۔ حکیم صاحب اور پریس کی طرف سے عدالت بالا میں اپیل دائر کی جاویگی۔ ملک معظم شہنشاہ ہند کی تیس کروڑ رعایا میں سے ایک وہی ہی اپنے ملک کی بدخواہی اور بغاوت کے جرم میں قید ہیں ہوچالاکہ ایسے ہی جصوص میں سیکنڈروں جرمن ہزاروں فرنچ جیلخانہ میں قید ہیں اور لاکھوں جلاوطن کر دیئے گئے ہیں۔ ٹوکیو کے ایک اعلان سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۳ تاریخ کو جو گولہ باری ہوئی اس سے ٹانگکیشل کے جزیرہ تار پیڈو میں آگ لگ گئی تین جہاز برباد ہو گئے اور ایک جو فرار ہو جا رہا تھا غرق کر دیا گیا ہے۔ اور عمارات کو سخت نقصان پہنچا۔ ٹرکی نے حکم دیا ہے کہ بغداد ریلوے پر گرے اور مقرر کئے جاویں تاکہ بین نکلتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ آثار قدیمہ جو زمین کے اندر سے نکلینگے انکی حفاظت کیجاوے کیونکہ اس علاقہ میں آثار قدیمہ بہت ہیں۔ کانپور سے ہمیرپور تک جو ۲۰ میل کا فاصلہ ہے برقی ٹریموے بنانیکی صلاح ہے اسپر دس لاکھ روپیہ لاگت آئیگی جو بذریعہ حصوں کے مہیا کیا جائیگا۔ روس میں کپتن کلارڈ کو صحیح نکتہ چینی کے لئے سزائے قید ہوئی۔ اسپر عام ہمدردی پیدا ہے اور لوگ حکام پر ناراض ہیں۔ فرانس اور سیام کے جدید معاہدے میں فرانس نے مزید رعائتیں پائیں ہیں از روئے اس معاہدے کے شاہ سیام نے ایک فرنچ افسر ایم بیدو کو اپنا قانونی مشیر بنایا اور ایک فرنچ فوجی افسر کرنل گوسٹ کو دیسی فوج ملیشیہ کی کمان پر مقرر کر لیا ہے۔ جاپان نے ایک ارب اسی کروڑ روپیوں کے قرضہ کے لئے درخواستیں دی ہیں امید ہے کہ ۷ روپیہ فیصدی سود کے حساب کا روپیہ لنڈن اور نیویارک سے جلد مجاویگا۔ رہتک میں طاعون کی کثرت ہے۔ پشاور کے ریلوے سٹیشن چھاونی پر پنجشنبہ گذشتہ کو گاڑی روانہ ہو گئی تھی اور بکنگ آفس کا بابو تمام روپیہ کو یعنی دن کا جمع کر کے صندوق میں بند کر چکا تھا اور اپنے بنگلے کو آرام کرنے جاتا تھا کہ عین اسوقت بیس تیس مسلح ڈاکوؤں کی ایک جماعت حملہ آور ہوئی۔ لوٹیروں کی جماعت افغانی تھی۔ بہ بیدار مغزی پلیٹ فارم پر آ گئی اور بکنگ آفس میں داخل ہوئی اور بزور خوف شمشیر کے خزانہ طلب کیا۔ غریب بکنگ کلارک ان مسلح افغان ڈاکوؤں کی عظیم تعداد کے سامنے کیا کر سکتا تھا۔ اس نے کانپتے ہوئے خزانہ جو کچھ جمع تھا اور جسکی مقدار کئی ہزار خیال کیجاتی ہے ڈاکوؤں کو حوالہ کر دیا اور ڈاکو لوگ اسکو لیکر چشم زدن میں غائب ہو گئے۔ بڑے تعجب کی بات ہے کہ سٹیشن کے قریب ہی پشاور ڈسٹرکٹ کی افواج کے کمان افسر کا بنگلہ ہے وہاں ہر وقت دیسی فوج مسلح رہتی ہے۔ اتنی بڑی ڈاکوؤں کی جماعت اسطرح پاس آ کر واردات کرے اور کامیاب ہو کر صاف۔





واقعات ورزیں

امیر صاحب کابل نے مصمم ارادہ کر لیا ہو کہ کابل میں اب انگریزی علاج شروع کر دیا جاوے - چنانچہ انکی تجویز ہے کہ ایک سول سرجن ایک لیڈی ڈاکٹر اور تین اسسٹنٹ مع ضروری کمپونڈروں کے گورنمنٹ آف انڈیا سے درخواست کر کے حاصل کئے جاویں - گورنمنٹ ہند ایسے ہی ایسی درخواستوں کی منظوری کے لئے طیار ہے پس درخواست پہنچتے ہی امیر صاحب کا ہسپتال اور دوائی خانہ شاندار مکمل ہو جاوے گا ÷

نیک مردوں کو چھیڑنا اچھا نہیں - روس کے وزیر صیغہ ملکی جو حال میں ہی قتل ہوئے ہیں بڑے ظالم سنے جاتے ہیں - کاونٹ ٹالسٹائے ایک صلح کن بزرگ ہیں جو جنگ کے سخت مخالف ہیں - وزیر مقتول نے تجویز پیش کی تھی کہ کاونٹ ٹالسٹائے کو ملک بدر کر کے سائبیریا کے جنگلوں کی ہوا خوری کے لئے بھیجا جاوے - یہہ درخواست تو وزیر صاحب کی کونسل میں منظور ہوئی لیکن وزیر صاحب خود دوسری دنیا کی سیر کو چلے گئے - سچ ہے نیک مردوں کو چھیڑنا اچھا نہیں ÷

سندھ وپشن کی کوہری ریلوے لائن کے ریلوے سٹیشن رادھن پر ایک باپ بیٹا کام کر رہے تھے - لڑکے نے پانی کھینچنا چاہا لیکن پانی کے اوپر نکلیں وقت ہوئی - اس وقت کی تہ تال کو وہ نوجوان اندر گرا اور پھر کا نہیں رہا - اسپر باپ بھی اسی طرح اتر گیا پیچھے ہی رہا پھر ایک اور شخص بے دوبے اسی طرح کسی زہریلے اثر سے بیچ ہی گرتے رہے آخر کار ایک ٹمٹم والا آیا اور مناسب انتظام کے بعد اندر اتر کر اس نے چاروں لاشوں کو باہر نکالا سفر کرنیوالوں کو واجب ہوا چاہئے کہ ہر ایک کنوئیں سے بلا دریافت آس پاس والوں کے پانی نہ بھرا کریں ÷

انگلینڈ میں پولیس سے کام - پولیس کو زبردست طاقت بنانا یورپین قوموں نے ہی سیکھا ہے ورنہ چین میں پہلے سے ہی چھاپہ خانے موجود تھے اور بعض پرانی عمارتوں کے کھود کر نکالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آریہ ورت کے لوگ بھی پریسوں سے ناواقف نہ تھے لیکن پریس کے ذریعہ سے ایک خیال کو لاکھوں کروڑوں کے اندر پھیلانے کا ہنر یورپین لوگوں نے ہی سیکھا ہے - انگلستان کے مشہور سابق وزیر مسٹر چیمبرلین نے آزادی تجارت کے برخلاف اپنے ملک کے فائدہ کے لئے آواز اٹھائی ہو شروع شروع ہے بڑی بھاری مخالفت تھی انکو دور کرنے کے لئے ایکسال کے اندر ایک کروڑ تو اغراض کے ورق بانٹے گئے اور پانچ لاکھ اشتہاروں وغیرہ کے علاوہ پندرہ ہزار کتابیں اور پمفلٹ تقسیم ہوئے - اس لٹریچر کو شائع کرنے کے لئے سنتر اسسٹنٹ ہر وقت کام کرتے رہتے ہیں ÷

پارلیمنٹ انگلستان کے حضور میں جو لوگ وکلاء وغیرہ سے لیاقت کے عرائض بھیجتے ہیں وہ بڑی غلطی کرتے ہیں قاعدہ کے مطابق کل فیصلہ جات ہائی کورٹ کی اپیل پریوی کونسل میں ہوتی ہے اور انتظامی معاملات کی اپیل کا خاتمہ صاحب سکریٹری آف سٹیٹ ہند تک ہے پارلیمنٹ کا دخل دینا کسی معاملہ میں تب ہی ممکن ہو سکتا ہے جبکہ کوئی ممبر پارلیمنٹ اس معاملہ کو بطور سوال کے پیش کرنیکا ذمہ لے پس جو لوگ ہزار ہا روپیہ وکلاء کو دیکر اپنے مقدمات کے حالات انگریزی میں لکھوا کر بھیجتے ہیں وے سخت غلطی پر ہیں برٹش ہاوس آف کامنز کی سلکٹ کمیٹی نے اس کے متعلق ایک رپورٹ گذرانی ہے - جسکا ترجمہ ہر ایک ہندوستانی زبان میں چھپکر عام طور پر شائع ہو جانا چاہئے ÷

ہوائی جہاز - امریکہ کے مسٹر جان ہالینڈ نے اپنے شہر جرسی کے کارخانہ میں ایک ہوائی جہاز کی ساخت شروع کی ہوئی ہے جو وزن میں محض ۲۶ پاونڈ یعنی تقریباً ۱۳ سیر ہوگا اور اپنے سوار کو ہوا میں اڑائے پھرے گا - کاش کہ ہندوستانیوں کے دماغ بھی ایسی مفید عام علمی دریافتوں کی طرف رجوع ہوتے ÷

عورتوں کی زبان درازی کی شکایت صرف ہندوستان میں ہی نہیں سنی جاتی - لنڈن کا ایک اخبار عورتوں کی بے لگامی کی شکایت کرتے ہوئے رائے دیتا ہے کہ اُن کی اس تیز فہمی سے بچنے اور گھروں میں شانتی پھیلانے کے لئے عورتوں کو تمباکو نوشی کی عادت ڈلوانی چاہئے - شاید مردوں کو حقہ پیتے ہوئے سست دیکھکر ایسا خیال لنڈن کے اخبار نے ظاہر کیا ہے لیکن تجربہ کچھہ اور بتلاتا ہے - پنجاب کے بہت سے حصوں میں تحقیقات اور مشاہدہ سے میں نے یہہ نتیجہ نکالا ہے کہ حقہ نوش عورت سے بڑھکر کوئی لڑائی نہ دکھائی دیگی اور زبان کی تیزی میں بھی اس میں شاید ہی کوئی عہدہ برآمد ہو سکے ÷

جنوبی افریقہ - کے بوئروں نے ایک نیا تہیہ عمل لیا ہے ٹرنسوال کو تو وہ اپنا ہی وطن کہتے ہیں حال میں ہی جنرل بوتھا نے مقام پریٹوریا میں ایک نئی گرجا کا بنیادی پتھر رکھتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ گو ہمارا جھنڈا اور ہماری بادشاہت ختم ہو گئی لیکن یہہ ملک ہمارا ہے اور اس کے اپنے اصولوں کا اور اپنی مادری زبان کی حفاظت کے لئے ہمیں متفق ہو جانا چاہئے اور اپنے ملک کو افریقہ میں اعلیٰ درجہ پر پہنچانا چاہئے ÷

شہروں کی آب و ہوا نسبتاً خراب ہوتی ہے لیکن ہندوستان میں مواضعات کو بھی ایسی ردی حالت میں رکھا جاتا ہے کہ پنجاب میں عام مثل مشہور ہی ہو کہ بے شہر بھا دیں ہو دے قہر یعنی آفت بھی پڑی ہوئی ہو تب بھی شہر میں ہی بود و باش اختیار کرنی چاہئے اب جبکہ اکثر دیہات کے باشندے تعلیم یافتہ ہوتے جاتے ہیں گو دیہہ کو صاف رکھنے کا بندوبست کچھ مشکل نہ تھا لیکن افسوس کہ تعلیم یافتوں کی اس طرف توجہی نہیں ہوتی ÷

خوب خبر لی - امیر صاحب کابل کے مواجہہ میں چند ایک جوتشیوں نے یہہ پیشگوئی کی کہ دو مہینوں کے بعد افغانستان وبا کا شکار ہوگا جس سے سینکڑوں رعایا مر جاوے گی جوتشیوں کو امیر صاحب نے قید کر لیا ہے اور اگر انکی پیشگوئی سچی نہ نکلی تو انکو ٹکڑا ٹکڑا کر مروا دیا جاوے گا ÷

خریداران اخبار کو ضروری اطلاع

بعض صاحبان نے مہربانی کرکے نور افشاں ۱۹۰۵ء کا پیشگی چندہ بھیج دیا ہے جس کے لئے ہم اُن صاحبوں کے مشکور ہیں۔ امید ہے کہ باقی صاحبان بھی اپنا اپنا پیشگی چندہ بھیجکر ممنون فرماوینگے۔ جن صاحبان کا چندہ ۶ جنوری کے آخر تک وصول نہو گا اُن کے نام ۱۳ جنوری ۱۹۰۵ء کا اخبار ویلیوپی ایبل بھیجا جاویگا جو صاحب نہ لینا چاہتے ہوں وہ ہمیں پہلے سے ہی اطلاع دیدیں۔ اطلاع نہ پہنچنے کی صورت میں سمجھا جاوے گا کہ ویلیوپے ایبل بھیجا جانا آپ کو منظور ہے +

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتہار

احاطہ جنرل سٹور لاہور میں پیر کو تاریخ ۱۶ جنوری ۱۹۰۵ء اور ایام مابعد کو میسرز ڈسرونجی اینڈ کو از جانب نارتھ ویسٹرن ریلوے اسباب مفصلہ ذیل نیلام کرینگے۔ نیلام ہر روز دس بجے صبح کو شروع ہوا کریگا ؛

پُرانے لوہے کے دھرے سیات کی ریلیں۔ سپات کی کمانیاں۔ لوہے اور فولاد کے پرزے اور ٹکڑے اور چادریں اور ایک مقدار پیتل کے ٹکڑوں کی اور پرانے لوہے کو سلیپرس نقرئی سکوں کے ٹکڑے وغیرہ کی بھی ایک بڑی مقدار فروخت ہوگی تمام اسباب خرید کردہ شدہ تاریخ فروخت سے ایک ماہ کے اندر اٹھائے جانے چاہئیں ورنہ ہرجانہ بشرح ۳ پائی فی من فی یوم کے حساب سے وصول کیا جاویگا ؛

اُن تمام اشیا کیلئے جو کسی غیر اسٹیشن پر بھیجی جاوینگی کرایہ اُنکا عام نرخ پر لیا جائیگا ؛

حسب الحکم جے۔ ڈبلیو۔ اے ہکینز } دفتر چیف اسٹور کیپر لاہور
چیف اسٹور کیپر } ۱۳ دسمبر ۱۹۰۴ء

گمنام نام عزیز لُنشان } ایک لڑکی رنگ گندمی عمر بارہ سال ایک مولانا خوش الحان مسمی شرف دین ولد خادم سکنہ موضع دریام والکانہ سوتی جو میاں ہا معہ زیورات قریباً سو روپیہ کے چرا کر لیگیا ہے مولانا مذکور خوش رنگ گدہ دایاں ہاتھ سوکھا ہوا ہے ایسکے پگڑی ہمیشہ بائیں ہاتھ سے باندھتا ہے شاعر رنگ قدرے پھولی ہوئی ہے عمر کا پکا قریباً ۳۰ سال بڑا پارسا معلوم ہوتا ہے اگر کوئی شخص اس لڑکی کا یا مولانے مذکور کا پتہ بتلا دیوے تو مبلغ ۵۰ روپیہ بطور انعام دیا جائیگا اور محمد طالب دین سکنہ ضلع گجرات ۱۳۰۴ء ۔۔۔ [illegible] راکیل

پریسبیٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

اطلاع دیجاتی ہے کہ پریسبیٹیرین بیواؤں و یتیموں کے فنڈ کی حالت نہایت عمدہ و ترقی پذیر ہے تجربہ کار صاحبان کی طرف سے اِس بات پر چکتانہ شہادت ہے ستاون برس کے اندر اِس فنڈ نے قریباً تیرہ لاکھ روپیہ خرچ کرکے پنشن دیدیا ہے اور اِس وقت سرکاری نوٹ کے ذریعہ سے قریباً بیس ہزار روپیہ بطور پونجی رکھا ہوا ہے کوئی اور پنشن فنڈ ایسے سستے طور سے پیہ نہیں دیتا ہمیں ہند کا ہر ایک مسیحی اپنی بیوی بچوں کے لئے پنشن کی تجویز کر سکتا ہے جس کسی کو چاہئے فیننگ ڈائرکٹر خوشی سے اس فنڈ کی بابت پوری خبر دینگے ؛

درخواست کیجاتی ہے کہ جو اس فنڈ میں شریک ہوں اُن دوستوں کے نام اور پتے جنکو وہ اس فنڈ میں شریک کرنا چاہتے ہیں ڈائرکٹر صاحب کے پاس بھیجیں ؛ الشتہر ہادی و اثر ے کلارک فیننگ ڈائرکٹر نو لکھا لاہور

ضرورت

ایک زنانہ استاد اور بائبل وومن کی ضرورت ہے۔ درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں

مسز فورمن۔ مشن ہوس فیروزپور

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے اخبار بغیر ضمیمہ عہ معہ ضمیمہ ۱۲ قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ۔ عہ ۔ ۱۳ } قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی ؛

شرح اجرت اشتہارات

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ لیکن ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے نہ لیا جائیگا ؛

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
چوتھائی کالم	سےعہ	سے	عہ
نصف کالم	سے	عہ	عہ
پورا کالم	عہ	عہ	عہ
پورا صفحہ	مہ	صہ	لعہ

نوٹ } نامہ نگار اپنی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں ؛

سنڈے سکول سبق

قیمت سالانہ پچاس پرچہ تصویر دار سنڈے سکول بلا محصول عہ
" " " معہ محصول عہ
قیمت سالانہ آٹھ کاپی سبق سنڈے سکول عہ

پادری۔ ای۔ ایم۔ ویری صاحب ڈی ڈی اڈیٹر و مہتمم نور افشاں کے واسطے مشن پریس لودیانہ میں ایم۔ دالکی کے اہتمام سے چھپا